اور آیۃ نمبر ۲ کے قرآن مین تو وہ یہہ معنی سمجھتے ہین کہ اسمین قرآن مجید کی نسبت مشرکین کے قول کی حکایت ہے کہ وہ دو بستیون مکہ اور طایف) مین سے کسی سردار آدمی پر کیون نہ اُترا اور جب ہی ان الفاظ سے خدا نے اونکو ملہم و مخاطب فرمایا تو (اینین انہ قرآن مین) امر منزل سے وہ اپنے الہام کو مراد خداوندی سمجھتے ہین یہی وجہ ہے کہ انکے الفاظ مین لفظ منزل کے بعد لفظ قرآن واقع نہین ہوا جیسا کہ قرآن کی آیۃ مین ہے اور اسکے مطابق آیات پیش کردہ فریق ثانی کے ضمن مین نقل ہوا) اور دو شہرون سے کوئی اور دو شہر (مثلاً لدہانہ اور امرتسر) اور سردار آدمی سے کوئی مولوی فاضل (جیسے سرگروہ فریق اول و ثانی) مراد قرار دیتے ہین چنانچہ صفحہ ۵۰۰ ان الفاظ ملہمہ کا ترجمہ ان لفظون سے کرتے ہین "اور کہینگے کہ یہ کیون نہین [illegible]
یہہ (انکا الہام) اترا کسی عالم و فاضل پر اور شہرون مین سے الخ۔

اور آیۃ نمبر ۵ کے قرآن مین تو وہ یہی معنی سمجھتے ہین کہ وہ آنحضرت کی خطاب مین نازل ہوئی ہے اور اسمین آپ سے پہلے رسولون کا حال بیان ہوا ہے۔ اور جسمین آپ کی رسالت کی طرف بھی اشارہ ہے۔ (باقی آئندہ)

ہندوانگلنڈ مین انہون نے شایع کرنی چاہئی) ۸ اسطر مین مراد رکھتے ہین۔ جو لوگ مولف کی اصل کتاب کو نہین دیکھتے وہ اس اشتہار کے اس جملہ کہ "اُسکے (یعنی مولف کے) قدم پر چلنا موجب نجات و سعادت و برکت اور اسکے برخلاف چلنا موجب بُعد و حرمان ہے" سے بہی مولف کا دعوی نبوت نکالتے ہین۔ اور یہہ خیال نہین کرتے کہ مولف کس چال مین اپنی پیروی کو موجب نجات اور اسکے خلاف کو موجب بُعد کہتا ہے وہی آنحضرت کی چال جسپر چلنے کا مولف کو دعوی ہے یا اسکی اپنی ذاتی خیالی چال۔ معترضین اصل کتاب نہ سہی اسی اشتہار کے اس فقرہ سے پہلے م

۳ سطر ۱۱ کی ان الفاظ کو کہ مولف کو محض بہ برکت متابعت حضرت خیر البشر و افضل الرسل صلعم

اشاعۃ السنہ 1884

شمارہ نمبر 8

نہیں ملا۔

ضروری اعلان - رسالہ نمبر ۸ نمبر ۷ سے پہلے چھپ چکا تھا اصلی مضمون ریویو پورا نہیں ہو سکا - اس کا اتمام نمبر ۹ میں ہوگا - انشاء اللہ - معمولی خریداران اشاعۃ السنہ کے علاوہ جو لوگ اس نمبر ۹ کے طالب ہوں وہ اپنی درخواست [illegible] ایسا جہاں [illegible] وغیرہ [illegible] خریداں بھیجیں - یا بوقت خرید نمبر ۸ اپنا نام و نشان لکھا دیں -